سوال

(66)والد کی غیر مدخولہ مطلقہ بیوی سے نکاح کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے والد نے ایک عورت سے نکاح کیا لیکن اس سے ہم بستری سے پہلے ہی اسے طلاق دے دی تو کیا میرے لیے اس عورت سے شادی کرنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ عورت جس سے آپ کے والد نے نکاح کر لیا اور پھر ہم بستری سے پہلے ہی اسے طلاق دے دی آپ پر ہمیشہ کے لیے حرام ہے اور آپ کی محرم رشتہ دار بن چکی ہے کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے۔

"وَلَا تَنكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُم مِّنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتًا وَسَاءَ سَبِيلًا"

"ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہے مگر جو گزر چکا ہے یہ بے حیائی کا کام اور بغض کا سبب ہے اور بڑی بری راہ ہے۔"[1] (سعودی فتوی کمیٹی)

---

[1]۔النساء 23۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 123

محدث فتویٰ